

سوئیں بیکوں کی رقوم میں کی

عنان القادر سنجاتے ہی حکومت نے سوئیں بیکوں میں مرکے ہوئے پاکستانیوں کے دوسرا بڑا روپاں لائے کے بلند بانگہ عوے کیے تھے، مگر یہ اب صرف ”دعاویٰ برائے فرضی رقموا پسی“ قرار پائے گا، کیونکہ سوئز زلینڈ سینٹرل بینک اور سوئیں بیکنگ کی چدی ہوتے والی سالانہ پورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستانیوں کی یہ رقم 34 فیصد کی کے ساتھ 73 کروڑ 80 لاکھ ڈالر رہ گئی ہے۔ گیارہ ماہ بیت گئے وہ یہ عظمی سیست کا بینہ کے متعدد اکین کے سارے دعوے دھرے کے درمیان رو گئے کیونکہ عوام کو تو یہ نویہ سنائی گئی تھی کہ یہ رقم ڈالپ آنے سے مکنی قرضوں کا بوجھ کرنے میں مدد ملتے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس ضمن میں گزشتہ 11 ماہ کے دوران کوئی چیز رفت نہیں ہو سکی ہے۔ دوسری جانب وزیرِ عظم عمران خان نے کہا ہے کہ لوگوں کو اتنا ٹھہر کرنے کی اسکیم سے فائدہ اٹھانا چاہیے، 30 جون کی ڈیلی لائن ٹائم ہونے کے بعد آجیدہ لاٹجہ عمل 48 گھنٹوں میں سامنے لایا جائے گا، عوام کا پیسہ ان پر خرچ ہو گا، ہماری حکومت ہنس فریڈنی ہو گی۔ ہم ایف بی آر میں اصلاحات لائیں گے، لیکن معن کیے بغیر پاکستان ترقی نہیں کر سکتا۔ وزیرِ عظم کے خیالات صائب ہیں وہ انتہائی درودمندی سے ملک کو معاشر بحران سے نکالنا چاہتے ہیں اور اس سلسلے میں خاصے پر امید بھی ہیں، وہ بار بار قوم سے خطاب بھی کر رہے ہیں اور قوم سے نہ گھبرانے کی تلقین کرتے ہوئے مشکلات سے نکلنے کا مردوہ جانغزا بھی نہار ہے ہیں۔ ان کے خلاف نیت پر شک نہیں کیا جاسکتا، لیکن دوسری جانب اتنا ٹھہر کرنے کی اسکیم کی مدت ٹائم ہونے میں صرف دو دن باقی ہیں تاہم تاجر برادری کے ایمنٹسی اسکیم کے بارے میں تحقیقات، تدشات اور سوالات ٹائم نہیں ہو پا رہے۔ مارکیٹوں میں کاروبار بند پڑا ہے، افواہوں نے رہی سی کسر بھی پوری کر ڈالی ہے، ملک سے کثیر سرمایہ منتقلی کی اطلاعات بھی ہیں۔ تاجر برادری کا مطالبہ ہے کہ اگر ایمنٹسی کی مدت میں توسعی نہیں ہو سکتی تو اسکیم کے تحت ظاہر کردہ اٹھاؤں کی مالیت یا تفصیلات میں رو بدل کی ابہات دی جائے تاکہ تاجر برادری ایمنٹسی کو اچھی طرح سمجھنے کے بعد کسی ستم یا کمی کی صورت میں اپنے ذکیر یا شن ریوازنگر کر سکے۔ ہم سمجھتے ہیں یہ مطالبہ اور تجویز مناسب ہے اس پر حکومت کو فی الفور تو جد دینی چاہیے۔ جیسا کہ میں ایف بی آر کا کہنا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ صرف خاص آمدن پر لیکن لیا جائے گا، اب کوئی نا ان فالٹر نہیں ہو سکتا جس پر لیکن لا گو ہے وہ لیکن دے گا، کوئی لیکن دینے سے نہیں پچ سکتا، جس شخص کا نام ایکنون لیکن پیور لست میں نہیں اس سے تمدن گن لیکن لیں گے، اگر اس پر لیکن وہ بولڈ ہو گا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ تاجروں اور عوام کو ایف بی آر سے کافی جائز شکایت بھی ہیں اور بہت سے مخالفات میں وہ عدم تحفظ کا ٹککا بھی ہیں، ایف بی آر کے چیزیں کو پہلے یہ دوڑی ٹائم کرنی ہو گی۔ وزیرِ مملکت ریونڈ نے کہا ہے کہ اور سیز پاکستانی پیسہ بینک اکاؤنٹس کے ذریعے ملک بھیجنیں، بیکوں کے ذریعے پیسہ بھیجنے سے آپ کے پاس منیٰ ٹریل دستیاب ہو گی، ایمنٹسی اسکیم شہروں کے لیے اتنا ٹھہر کرنے کا بہترین موقع ہے۔ ایک جانب وزراء کے امید افزایانات ہیں تو وہ سری طرف امر کی ڈالر کی اونچی ایزان بھی جاری ہے، اندر بینک مارکیٹ میں ڈالر کی قدر ہر 1 روپے 89 پیسے کے اضافے سے 164 روپے 50 پیسے جب کہ اپنے مارکیٹ میں ڈالر کی قدر 59 پیسے کے اضافے سے 163 روپے 50 پیسے کی تی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ میں الاقوای کریٹ ایجنسی ”فچ“ نے پاکستان کی میہشت کے حوالے سے کہا ہے کہ کاروباری طبقہ کا عتماد کم ہو رہا ہے اور اس کی نظریہ نہیں ملتی، پاکستانی کرنٹی کی جاری ہے قدری پر ماہرین معاشرات نے مرکزی بینک کو تحیید کا نشانہ ہاتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت میں الاقوای اونچی گیوں کے بھر ان سے گزر رہا ہے اور ان حالات میں ڈالر کو آزاد چھوڑنا درست حکمت عملی نہیں۔ روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی نے اشیائے خور و نوش کی قیمتوں میں ہوش را شاف کر دیا ہے، عام آدمی کی قوت خرید میں بہت زیادہ کمی ہوئی، متوسط طبقہ ملک سے ٹائم ہو رہا ہے۔ حکومت سے الشکس ہے کہ وہ میہشت کو سنبھالے ورنہ زمانہ چال قیامت کی چل جائے گا۔